السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نینان خمری یعنی (شراب والی مچھلیوں) کی حلت جو حضرت ابوالدرداء صحابی سے امام بخاری نے نقل کی ہے۔ اس سے شراب کے سرکہ بنانے پر استدلال کرنا درست ہے یا نہیں اس سے یہ مسئلہ حل ہوتا ہے کہ انگریزی ادویہ جن میں شراب حل ہوتی ہے ان کا پینا درست ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابوالدرداء کے قول میں نینان خمری کا ذکر نہیں۔ بلکہ سرکہ شراب کا ذکر ہے جو شراب میں مچھلیاں اور نمک ڈال کر تیار کیا جاتا ہے۔ اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری میں اس مقام پر لکھا ہے کہ ابوالدرداء اور ایک جماعت صحابہ رضی اللہ عنہم اس کو کھاتی تھی۔ اس کے ایک دو سطر بعد لکھا ہے کہ ابوالدرداء اور ایک جماعت اس طرح سے شراب کا سرکہ بنانا جائز کہتے ہیں۔ حضرت ابوالدرداء اور ایک جماعت کا یہی مذہب ہے اور اس بناء پر شراب میں حل کی ہوئی ادویہ جائز ہوں گی۔ مگر چونکہ حدیث میں شراب کے سرکہ بنانے سے صراحتہً نہی آئی ہے۔ اس لیے پرہیز چاہیے۔ ہاں اگر کسی نے جرم کا ارتکاب کر کے دواء تیار کر لی ہو یا سرکہ بنا لیا ہو۔ تو اس کے استعمال کی کچھ گنجائش ہے۔ مگر پھر بھی پرہیز اچھا ہے۔ کیونکہ اس میں اختلاف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص239

محدث فتویٰ